ڈاکٹر فوزیہ اسلم

استاد شعبہ اُردو،نمل، اسلام آباد

اردو اخبارات کا املائی مطالعہ

Dr. Fouzia Aslam

Associate Professor,Department of Urdu,NUML, Islamabad

Orthographic study of the Urdu Newspapers

Newspapers area source of making masses aware of the current affairs and to provide them entertainment. In addition, they are the source of knowledge of almost every field of sciences. However, it is found that the Urdu newspapers are not using standard Urdu orthography. At official level, the seminars are conducted to disseminate the uniformity of Urdu orthography. The recommendations, then, are published to mitigate the differences of Urdu orthography. Still, we find that the standard of Urdu orthography of Urdu newspapers is declining.

The readership of the newspapers comes from every walk of life, including students and children. Wrong orthography of the newspapers affect their spellings.

Our present research paper will study the mistaken orthography of the three major Urdu newspapers of Pakistan.

انسان اظہار کے لیے رسمی اور غیر رسمی دوقسم کے ذرائع استعمال میں لاتا ہے۔غیر رسمی ذرائع میں جسمانی حرکات وسکنات، چہرے کے تاثرات، اشیا اور رنگوں کا استعمال، علامات وتصاویر وغیرہ شامل ہیں۔جبکہ رسمی ذرائع میں زبان ہے۔زبان کے پاس بھی ترسیل معنی کے دو وسیلے ہیں: تحریر اور تقریر یعنی بولنا اور لکھنا۔کسی زبان کو لکھنے کی معیاری صورت اسم الخط ہے۔اردو نستعلیق، نسخ، دیونا گری اور رومن رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔تاہم پاکستان میں کتب، اخبارات اور عام تحریریں نستعلیق رسم الخط میں ملتی ہیں۔نستعلیق

خط نسخ اور خط تعلیق کے آمیزش سے وجود میں آیا۔ خط نسخ عرب قوم کے ذریعے فارسی زبان بولنے والوں تک پہنچا۔ عربوں کا رسم خط اٹھائیس حروف تہجی پر مشتمل تھا۔ جب یہ ایران آیا تو فارسی بولنے والوں نے اس میں اپنی صوتی ضرورتوں کے مطابق چار حروف کا اضافہ کیا۔ فارسی بولنے والوں کے توسط سے جب یہ رسم خط برصغیر پاک وہند پہنچا تو اردو بولنے والوں نے اپنی امتیازی اصوات کی تحریر میں نمائندگی کے لیے بیس حروف کا اضافہ کیا۔ اردو زبان کی امتیازی صوتی خصوصیات میں ہائیت، معکوسیت اور انفائیت سرفہرست ہیں۔ یہ رسم الخط نہ صرف اردو بلکہ پاکستان کی دیگر زبانوں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ رسم الخط کے مطابق صحت سے لکھنے کا نام املا ہے۔

''اُردو رسم الخط کے مطابق، لفظ میں حرفوں کی ترتیب کا تعین، ترتیب کے لحاظ سے اس لفظ میں شامل حروف کی صورت اور حرفوں کے جوڑ کا متعارف طریقہ، ان سب کے مجموعے کا نام املا ہے۔''(۱)

املا میں دو امور سب رسوم الخطوط کے لیے یکساں ہیں کہ لفظ میں شامل تمام حروف کو لکھنا نیز حروف کو ان کے صحیح مقامات پر رکھنا۔ اُردو چونکہ ترکیبی رسم الخط ہے لہٰذا اس میں تمام حروف مکمل حالت میں نہیں لکھے جاتے۔ پھر اردو رسم الخط میں کچھ حروف ایک سے زیادہ شکلیں رکھتے ہیں۔ ان کی شکل کا انحصار اگلے حروف پر ہوتا ہے۔ اس لیے املا کی درستی اور صحت میں حروف کی اشکال بھی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اردو املا کی تاریخ کا سرسری جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا ہی سے اردو املا میں انتشار اور عدم یکسانیت ملتی ہے۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری اس سلسلے میں کہتے ہیں:

انشاء کے بعد ہر محقق اور ماہر نے اردو املا کے ضمن میں اس اصول کی پابندی کی تجویز دی ہے۔ اُردو اخبارات میں خاص طور پر اس طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ اخبارات سے مثالیں دیکھیے:

املا کے قواعد اور اصول بنیادی طور پر زبان ہی کے قواعد واصول ہیں۔ دنیا کی ساری ترقی یافتہ زبانوں میں املا کے ضابطوں کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔ کسی لفظ کا تلفظ اپنے مروج املا سے خواہ کتنا ہی مختلف کیوں نہ ہو لیکن اس کا جو املا مقرر اور متعین ہے، اس طرح لکھیں گے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اردو میں اس کی جانب نہ پہلے کوئی توجہ دی گئی اور نہ آج خاطر خواہ دی جا رہی ہے۔ اس کے اصول ہی معین نہیں ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اردو املا میں ایک لفظ کو کئی کئی طرح سے لکھنے کا رواج ہو گیا ہے۔''(۲)

اسی وجہ سے شعراء وادباء کے ہاں اردو املا کی صحت و درستی کے حوالے سے کوششوں کا سراغ بھی ملتا ہے۔ انفرادی کوششوں کے حوالے سے بیسویں صدی سے قبل سراج الدین علی خان آرزو، انشاء اللہ خان انشا، مرزا اسداللہ خاں غالب، امیر مینائی قابل ذکر ہیں۔ تاہم بیسویں صدی میں جب اردو تحریر اور طباعت کی رفتار اور تعداد میں اضافہ ہوا تو اردو املا میں انتشار اور اختلاف بھی زیادہ شدت سے سامنے آنے لگا۔ یوں انفرادی کاوشوں کے بجائے اصلاح املا کی باقاعدہ تحریک کا آغاز ہوا۔ اس عمل کو سرکاری سطح پر بھی پذیرائی حاصل ہوئی۔ ہندوستان میں ترقی اردو بورڈ اور پاکستان میں ادارہ فروغ قومی زبان (مقتدرہ قومی زبان) کے تحت سیمینار منعقد ہوئے اور ان کی سفارشات کتابی صورت میں شائع ہوئیں جن کی روشنی میں نصابی کتب کی تیاری سب سے اہم پیش رفت

ہے۔ دونوں ممالک میں لاتعداد مضامین اور کتابوں کی صورت میں ایسا سرمایہ جمع ہوگیا ہے جو اردو املا میں یک رنگی اور یکسانیت کے لیے اصول اور معیار فراہم کرتا ہے اس کے باوجود اردو اخبارات میں اردو املا کی طرف سے عدم توجہی مسئلے کی نشان دہی کرتا ہے۔ اردو اخبارات کے املا کے جائزے کے لیے تین اخبارات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ تینوں اخبار پاکستان کے تمام بڑے شہروں سے روزانہ شائع ہوتے ہیں اور ان کے قارئین کا ایک وسیع حلقہ موجود ہے۔ اخبارات کے املائی مطالعے کے لیے فقط سرخیوں اور اشتہارات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ طوالت کے خیال سے خبروں کی تفصیل سے صرفِ نظر کیا گیا ہے۔

اخبارات میں دو الفاظ کو ملا کر لکھا جاتا ہے۔ اکثر حروف کو بعض الفاظ کے ساتھ غیر ضروری طور پر ملا کر لکھا جاتا ہے۔ یہ روش اگرچہ نئی نہیں۔ قدیم اردو مخطوطات میں کاتب اکثر جگہ کی قلت اور کبھی فنکاری کے اظہار کے لیے دو یا تین الفاظ کو آپس میں جوڑ کر لکھ دیتے تھے۔ فورٹ ولیم کالج کی کتب میں بھی یہی رجحان ملتا ہے۔ اردو تحریروں میں عام طور پر یہ طریقہ ملتا ہے۔ تاہم یہ املا کا غلط طریقہ ہے۔ ایسے الفاظ کو پڑھنے میں دشواری پیش نہیں آتی لیکن کچھ الفاظ کا پڑھنا دشوار ہوتا ہے۔ مولانا احسن مارہروی کے مطابق: ''جو الفاظ الگ الگ لکھنے میں اجنبی نہیں ہوتے اور جن کی ترکیب بھی جداگانہ ہے انھیں جدا جدا لکھا جائے۔'' (۳) یعنی حروف ربط کو کسی لفظ کے ساتھ ملا کر نہ لکھا جائے نیز مرکبات میں دونوں الفاظ کو الگ لکھیں۔ اردو اخبارات میں اس سے متضاد صورتحال کی مثالیں دیکھیں:

- اب زرداری کا پیچھا کرونگا۔
- اب کرپشن کیخلاف ملک گیر تحریک چلاؤنگا۔
- نواز شریف کا پیچھا کرینگے۔
- سندھ میں لٹیروں اور کمینوں کا جلد خاتمہ ہونیوالا ہے۔
- جھوٹ نہ بولیں تو ملک ترقی کر جائیگا۔
- جے آئی ٹی مجرموں کیلئے بنتی ہے۔
- دہشتگردوں کو ملکر شکست دینگے۔
- افغان حکومت کیساتھ کھڑے رہیں گے۔
- اے پی سی نے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیدی۔
- ہائیکورٹ بار کا ےروزہ الٹی میٹم۔
- راولپنڈی میں ۳ ہزار پولیس اہلکار...... تعینات ہونگے۔
- سی پیک ہر صورت کامیاب بنائینگے۔
- پولیس نے رؤف صدیقی کو بیگناہ قرار دیدیا۔
- پی ٹی آئی کا لوڈشیڈنگ کیخلاف تحریک چلانیکا فیصلہ۔

- لائن آف کنٹرول پر بھارتی فائرنگ سے متاثر ہونیوالی بس......
- حج درخواستیں آج بھی ڈھائی بجے تک بینکوں میں جمع ہونگی۔
- سپریم کورٹ ادارہ شماریات کی اپیل پر کل ابتدائی سماعت کریگی۔
- نذیر احمد فٹبال ٹورنامنٹ۔
- کینٹ رہائشی کالونی خالی کرنیکی مدت میں ایک ماہ کی توسیع۔
- پانامہ کیس کے فیصلے سے سازشیں کرنیوالوں کو شرمندگی ہوئی۔
- ضرورت سیلز سٹاف ڈیوٹی آپکے اضلاع میں۔
- اور وہ اپنی زندگی سے کسقدر بیزار ہیں۔(۴)
- انسان اور اسکے اعمال۔
- کابل سے ملکر دہشگردی ختم کرینگے۔
- عدلیہ بحالی سے بڑی تحریک چلائینگے۔
- نواز شریف کو انکے لوگ عزیز بلوچ کے برابر لے آئے۔
- زرداری کے پیچھے بھی جاؤنگا۔
- آنیوالے دن ملک......کا فیصلے کرینگے۔
- قوم شریف سنڈیکیٹ کو...... چھپنے نہیں دیگی۔
- پانی کے پائپ......انکی مرمت کرائی گئی ہے۔(۵)
- ......نعرے لگانیوالے ۵ کھلاڑیوں کی گرفتاری۔
- عمران روتے اور وزیراعظم سرخرو ہوتے رہینگے۔
- زلزلہ میں معذور ہونیوالوں......تعاون کیا جائے گا۔
- گرین پاکستان پروگرام کے تحت...... پودے لگائے جائینگے۔
- یتیم بچوں کے ساتھ شامل کل منائی جائیگی۔
- مرنیوالوں میں ایک ہی خاندان کے ۶ افراد شامل۔
- ......فیملی ہسپتال گائنی میں صفائی بہتر بنانیکی ہدایت۔
- بڑا ٹورنامنٹ جیت کر دکھائینگے۔(۶)

اخباری املا	درست املا	اخباری املا	درست املا
کرونگا	کروں گا	کیخلاف	کے خلاف
کرینگے	کریں گے	ہونیوالا	ہونے والا
جائیگا	جائے گا	ہونیوالی	ہونے والی
دینگے	دیں گے	کیلیئے	کے لیے
دیدی	دے دی	کیساتھ	کے ساتھ
ہونگے	ہوں گے	آپکے	آپ کے
بنائینگے	بنائیں گے	کسقدر	کس قدر
دیدیا	دے دیا	اسکے	اس کے
چلانیکا	چلانے کا	ملکر	مل کر
ہونگی	ہوں گی	انکے	ان کے
کریگی	کرے گی	آنیوالے	آنے والے
کرنیکی	کرنے کی	انکی	ان کی
کرنیوالوں	کرنے والوں	لگانیوالے	لگانے والے
کرنیوالا	کرنے والا	رہینگے	رہیں گے
کرانیوالے	کرانے والے	جائینگے	جائیں گے
جاؤنگا	جاؤں گا	جائیگی	جائے گی
دیگی	دے گی	مرنیوالوں	مرنے والے
چلائینگے	چلائیں گے	دکھائینگے	دکھائیں گے
بنانیکی	بنانے کی	ہائیکورٹ	ہائی کورٹ
ہونیوالوں	ہونے والوں	کیلیئے	کے لیے
فٹبال	فٹ بال	خوشخبری	خوش خبری
جعلسازی	جعل سازی		

اُردو زبان کا اصول ہے کہ مذکر واحد اسم جو الف، ہ، ع پر ختم ہوتے ہیں ان کے بعد اگر کوئی حرف ربط آئے تو لفظ کا آخری ''الف، ہ، ع'' یائے مجہول ''ے'' میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس میں ایسے تمام مذکر واحد اسم شامل ہیں جن کی جمع ہائے مجہول سے بنتی ہے۔ اس عمل کو امالہ کا نام دیا جاتا ہے۔ جیسے لڑکا نے کہا کی بجائے لڑکے نے کہا، بچہ کو بلاؤ کے بجائے بچے کو بلاؤ درست ہوگا۔ اس

اصول کو تحریر میں عام طور پر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ خان انشا نے ''دریائے لطافت'' میں یہ اصول پیش کیا ہے:

''جس لفظ کے آخر میں الف (یا ہ) ہو اور اس کے بعد حروف جارہ، فاعلیت، مفعولیت اور اضافت کی حالت میں آئیں تو وہ الف (یا ہ) یے سے بدل جائے گا اور یہ تبدیلی دراصل متغیرات میں داخل نہیں۔''(۷)

- شیخ رشید، شاہ محمود اور جہانگیر ترین کا دادو میں جلسہ سے خطاب۔
- پانامہ کیس کے فیصلہ میں متعلقہ اداروں کے کردار...... پر سوالات۔
- ذبیح اللہ نے ذمہ داری قبول کر لی۔
- پاک بھارت اختلافات کے خاتمہ کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کی کوششیں خوش آئند ہیں۔
- زلزلہ میں معذور افراد کے مسائل حل کیے جائیں۔
- مریم نواز اور آئی ایس آئی کے سربراہ میں رشتہ داری ہے۔
- پیشکش مکمل مہر بند حالت میں مندرجہ ذیل پتہ پر درکار ہے۔
- ماڈل اپارٹمنٹ معائنہ کے لیے تیار۔
- ارتھ ڈے کے موقع پر ایک خاتون پٹینگ کے مقابلہ میں شریک ہے۔
- داخلہ کا طریق کار۔
- کتاب میلہ کے دورہ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔
- ......حادثہ کا شکار ہونے والی ویگن درختوں سے ٹکرا گئی......کھیت میں پڑی ہے۔
- کرایہ پر خالی ہے۔
- تجربہ کی بنیاد پر اور ۲ سالہ ڈپلومہ بنوائیں۔
- سول جج......کی سینئر جج کے عہدہ پر ترقی۔
- تجربہ کار ڈسٹری بیوٹر درکار ہیں۔
- وفاقی حکومت کی جانب سے مختص کردہ کوٹہ کے تحت درخواستیں جمع کروائیں۔
- کسی ایک مرحلہ میں ناکام کو......نااہل قرار دیا جائیگا۔(۸)
- معاملہ کی چھان بین شروع۔
- ......قومی کتاب میلہ میں ایک بک سٹال پر کتابیں دیکھ رہی ہیں۔
- شمس کالونی......آپریشن کے دوران قبضہ میں لیا تھا۔
- نوجوان کی لاش سبزی منڈی کے علاقہ سے ملی۔

- آئندہ ہفتہ کے لیے ایک شریعت......پنچ تشکیل۔
- متعلقہ شعبہ میں مہارت......کو ترجیح دی جائے گی۔
- کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے......ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔
- کاشتکار قرضہ کے لیے اہل ہیں۔
- کاشتکار...... مالیاتی ادارہ کے نادہندہ نہ ہوں۔
- دھوکا بازوں کے پروپیگنڈہ کے برعکس۔
- مریضہ کو جمعہ کی شام......لایا گیا۔(۹)
- پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ۔
- بچہ سمیت ۱۳ افراد جلسے تلے دب گئے۔
- اپنے ذاتی رابطہ کی تفصیلات۔(۱۰)

اخباری املا	درست املا	اخباری املا	درست املا
جلسہ سے	جلسے سے	علاقہ سے	علاقے سے
فیصلہ میں	فیصلے میں	ہفتہ کے	ہفتے کے
خاتمہ کے	خاتمے کے	شعبہ میں	شعبے میں
زلزلہ میں	زلزلے میں	سودہ کی	سودے کی
پتہ پر	پتے پر	قرضہ کے لیے	قرضہ کے لیے
معائنہ کے	معائنے کے	ادارہ کے	ادارے کے
مقابلہ میں	مقابلے میں	پروپیگنڈہ کے	پروپیگنڈے کے
داخلہ کا	داخلے کا	جمعہ کی	جمعے کی
دورہ کے	دورے کا	روزنامہ سے	روزنامے سے
حادثہ کا	حادثے کا	بچہ سمیت	بچے سمیت
تجربہ کی	تجربے کی	رابطہ کی	رابطے کی
عہدہ پر	عہدے پر	کرایہ پر	کرائے پر
کوٹہ کے	کوٹے کے	موقع پر	موقعے پر
مرحلہ میں	مرحلے میں	ذمہ داری	ذمے داری
معاملہ کی	معاملے کی	رشتہ داری	رشتے داری
میلہ میں	میلے میں	تجربہ کار	تجربے کار
قبضہ میں	قبضے میں	ذمہ دار	ذمے دار

فارسی الفاظ کے آخر میں اکثر ہائے مختفی ہوتی ہے۔ یعنی ''ہ'' تحریر میں تو آتی ہے لیکن تلفظ میں نہیں آتی۔ اسی لیے ہائے غیر ملفوظی بھی کہلاتی ہے۔ ہائے مختفی سے ماقبل حرف چونکہ مفتوح ہوتا ہے لہٰذا وہی اپنی آواز دیتا ہے۔ اردو زبان میں ہندی، ترکی، عربی، انگریزی اور یورپی زبانوں کے الفاظ کو اکثر فارسی کی ہائے مختفی کی تقلید میں ''ہ'' سے لکھ دیا جاتا ہے جبکہ ان کے آخر میں ''الف'' ہے۔ حافظ محمود شیرانی ''پنجاب میں اردو'' میں اس حوالے سے کہتے ہیں کہ عالمگیر کے عہد میں فضائل خان کے عرض کرنے پر کہ ہندی رسم الخط میں اسم وکلمہ کے آخر میں ہ نہیں آیا کرتی بلکہ الف ہوتا ہے، اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کو الف کے ساتھ لکھا جائے۔ عالمگیر نے یہ تجویز پسند کی اور حکم دے دیا کہ آئندہ ایسے کلمے الف کے ساتھ لکھے جائیں۔ اس فرمان کی تعمیل نہ صرف شاہی دفاتر اور ٹکسالوں میں ہوئی بلکہ اردو خواں لوگوں نے بھی یہ املا اختیار کر لیا۔''(۱۱) اورنگ زیب عالمگیر، سراج الدین علی خاں آرزو، (نوادر الالفاظ)، انشاء اللہ خان انشاء (دریائے لطافت) کی طرح غالب کا بھی یہی استدلال تھا کہ جن لفظوں کی اصل فارسی یا عربی نہیں ہے ان میں مختفی ہ نہیں آ سکتی۔ ان کے بعد اردو املا کے حوالے سے ہر محقق نے اسی اصول کو اپنایا ہے۔ ہائے مخفی کی طرح اردو میں ہمزہ کے استعمال کے حوالے سے بھی کافی انتشار اور بے قاعدگی پائی جاتی ہے۔ عربی کی بہت سے مصادر، جمع اور مفرد الفاظ کے آخر میں اصلاً ہمزہ ہے اور اس سے پہلے الف ہے جیسے ابتداء، املاء، انشاء، ارتقاء وغیرہ۔ اردو زبان میں ان الفاظ کی تحریر سے متعلق طے ہے کہ ایسے الفاظ اردو میں بغیر ہمزہ کے لکھے جائیں گے۔ صرف دو لفظ ''مبدء'' اور ''سوء'' مستثنا ہیں کہ یہ مع ہمزہ لکھے جائیں گے۔(۱۲) عربی اسم فاعل سے متعلق اختلاف ہے کہ انھیں ہمزہ سے لکھا جائے یا بغیر ہمزہ کے جیسے علما، شعرا، وزرا، وکلا، حکما، ادبا وغیرہ۔ تاہم انھیں ہمزہ ہی سے لکھا جائے تو بہتر ہے۔ کیے، دیے، لیے، چاہیے، دیجیے، لیجیے، بولیے، بیٹھیے اور ایسے لاتعداد الفاظ ہیں جن میں ہمزہ نہیں ہے۔ لیکن تحریر میں ان پر ہمزہ عام دیکھنے میں آتا ہے۔ اس ضمن میں گوپی چند نارنگ کہتے ہیں کہ یہ طے ہے کہ جہاں دو مصوتے ساتھ ساتھ آئیں وہاں ہمزہ لکھنا چاہیے۔ اگر حرف ماقبل مکسور ہے تو ہمزہ نہیں آئے گا، ی لکھی جائے گی جیسے کیے، دیے، لیے، چاہیے، فعل کی تعظیمی صورتیں اسی اصول کے تحت ی سے لکھی جائیں گی جیسے دیجیے، لیجیے، کیجیے، بولیے، تولیے۔(۱۳) عربی، اردو، فارسی کا رسم الخط بے شک ایک ہے اور ہ (ہائے ہوز) تینوں زبانوں کی تحریر میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ''ھ'' کی شکل بھی تینوں تحریروں میں نظر آتی ہے۔ تاہم اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ اردو زبان میں صوتی لحاظ سے ہائیت (Aspiration) وہ امتیازی وصف ہے جو عربی اور فارسی میں نہیں ہے۔ اردو میں ہائیت کا اظہار ''ھ'' سے ہوتا ہے لہٰذا اردو تحریر میں ''ہ'' اور ''ھ'' دو الگ صوتیے اور حروف ہیں۔ اردو میں ہائیہ اصوات کی تعداد میں اگرچہ اختلاف ہے تاہم بھ/ پھ/ تھ/ ٹھ/ جھ/ چھ/ دھ/ ڈھ/ ڑھ/ کھ/ گھ پر سب کا اتفاق ہے۔ تاہم رھ/ لھ/ مھ/ نھ/ وھ/ یھ پر سب کا اتفاق نہیں۔ البتہ یہ طے ہے کہ یہ سب صوتیے (Phoneme) ہیں لہٰذا ہر شکل مختلف آواز کی حامل ہے۔ اردو الفاظ کی ابتدا یا وسط میں اگر ہائے ہوز ہے تو اسے ہائے لٹکن کے بجائے دوچشمی ھ سے لکھنا غلط ہے جیسے ھے، ھر، ھم، اشتھار وغیرہ۔ کچھ الفاظ کے آخر میں ہائے مختفی لکھ دی جاتی ہے جسے موقعہ، معہ، مصرعہ، برقعہ وغیرہ۔ ان لفظوں کی صحیح صورت موقع، مع، مصرع، برقع ہے ان کو اسی طرح لکھنا چاہیے۔(۱۴) اردو اخبارات میں مذکورہ بالا اور بہت سے ایسے الفاظ کا غلط املا ملتا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک ہی اخبار میں ایک لفظ کے دو املا بھی ملتے ہیں جس میں ایک درست اور ایک غلط ہوتا ہے یعنی اردو املا میں یکسانیت نہیں ہے۔

- مزید دو طلباء گرفتار۔
- عزیز کے بیان پر زرداری کا ٹرائل ملٹری کورٹ میں ہونا چاہئے۔

- اپریل وزراءاعظم پر بھاری۔
- جے آئی ٹی مجرموں کیلئے بنتی ہے۔
- ......امریکہ میں محلات عوام کا پیسہ لوٹ کر بنائے۔
- ملبوسات باہر پھینک دیئے۔
- ایف آئی اے نے ۲۰۱۲ء میں ان کیخلاف ویزہ اسکینڈل کا مقدمہ درج کیا تھا۔
- زندگی کی دوڑ میں کامیابی انہیں کا مقدر بنتی ہے جو اس کے لیے قبل از وقت تیار رہتے ہیں۔
- ایران جوہری ڈیل پر جلد واضح موقف اختیار کریں گے۔
- درجنوں گرفتار، اسلحہ دھماکہ خیز مواد برآمد۔
- مکمل تیاری بمعہ آوٹ ڈور ٹاسک۔
- پیشکش مہر بند حالت میں مندرجہ ذیل پتہ پر درکار ہے۔
- سالانہ میوزک میلہ آج پی این سی اے میں ہوگا۔
- تربیت، سہولیات فراہمی سے......رسائی کے مواقع فراہم کیئے جائیں۔
- وکلا کی ہنگامہ آرائی۔
- دوکان کی قیمت ۲۵ لاکھ سے۔
- تھانہ سول لائن کے علاقے سے ہینڈ گرنیڈ برآمد۔
- گذشتہ برسوں کی طرح......سہولت کو یقینی بنایا ہے۔
- لیجنڈ معین اختر کی برسی پر تقریبات۔
- دولتانہ ۵ سالہ بچہ کنویں میں گر کر شدید زخمی۔
- کہوٹہ تا راجہ بازار اے سی بس سروس کا افتتاح۔
- بیلف کا چھاپہ، تھانہ ٹمن سے شہری برآمد۔
- ھاوسنگ سکیم/ ھاسٹل اور ٹرانسپورٹ کی سھولت۔
- پرائم انسٹیٹیوٹ آف ھیلتھ سائنسز، اسلام آباد۔
- مستقبل سنواریئے۔
- پتھری پتہ Pitta۔
- تجربہ کی بنیاد پر ا اور ۲ سالہ ڈپلومہ بنوائیں۔
- زاتی گھر کے لئے ملازمین درکار۔

- چائنہ گولڈ۔
- متعلقہ فیلڈ میں چھ ماہ کا تجربہ۔
- آسامیاں خالی ہیں۔
- پی این ایس سی کو درج ذیل آسامیوں کے لئے......افراد کی ضرورت ہے۔
- بک سیلرز......لازماً رجسٹرڈ ہونے چاہئیں۔
- ''فس بک کلچر''، جنہیں پڑھنا چاہیے وہ لکھ رہے ہیں۔
- ملکی سلامتی اور بقاء کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا۔(۱۵)
- نوشہرہ کینٹ۔
- یہ ٹھیکہ سالانہ معیاد کی بنیاد پر ہوگا۔
- ......جنہوں نے کسی بڑے تعلیمی ادارے میں......سروس مہیا کی ہو۔
- شرائط واطلاع مشتہرین......
- اب ھر کسان ہوگا خوشحال۔
- قرضہ جات کی فراھمی۔
- انتظامیہ ڈی ایچ اے نے......دھوکہ دہی کی شکایت درج کرائی۔(۱۶)
- اھم خبریں۔
- ۲ سال میں قبضہ لیجئے۔
- سال میں ادائیگی کیجئے۔
- بک کلچر کی بحالی کے حوصلہ افزاء امکانات۔
- دیکھئے پروگرام ''میرے مطابق'' میں۔
- کراچی کی اشیاء کی......ٹرانسپورٹیشن۔
- طلبی، اظھار، دلچسپی۔
- رھائشی پلازہ بنانا شروع۔
- ہم کتاب سے ناطہ جوڑلیں۔
- اب پھانسی بھی لگ جاؤں تو پرواہ نہیں۔(۱۷)

اخباری املا	درست املا	اخباری املا	درست املا
دھماکہ	دھماکا	کئے	کیے
پتہ	پتا	لیجئے	لیجیے
میلہ	میلا	کیجیئے	کیجیے
تھانہ	تھانا	دیکھیئے	دیکھیے
راجہ	راجا	سنواریئے	سنواریے
چھاپہ	چھاپا	چاہئیں	چاہییں
پِتہ	پِتا	کیلئے	کے لیے
ٹھیکہ	ٹھیکا	لیئے	لیے
دھوکہ	دھوکا	دیئے	دیے
ڈپلومہ	ڈپلوما	موقف	مؤقف
ویزہ	ویزا	اھم	اہم
چائنہ	چائنا	اشتھار	اشتہار
پرواہ	پروا	رھائشی	رہائشی
ناطہ	ناتا	ھے	ہے
آسامیاں	اسامیاں	اظھار	اظہار
طلباء	طلبہ	مشتھرین	مشتہرین
بمعہ	مع	نوشھرہ	نوشہرہ
دوکان	دکان	ھاوسنگ	ہاؤسنگ
گذشتہ	گزشتہ	ھاسٹل	ہاسٹل
لیجنڈ	لیجنڈ	سھولت	سہولت
کنویں	کنوئیں	ھیلتھ	ہیلتھ
زاتی	ذاتی	ھر	ہر
بقاء	بقا	فراھمی	فراہمی
اشیاء	اشیا	جنہیں	جنھیں
حوصلہ افزاء	حوصلہ افزا	انہیں	انھیں
وزراءاعظم	وزرائے اعظم	جنہوں	جنھوں
چاہئے	چاہیے	چھ	چھے

اردو اخبارات نستعلیق رسم الخط میں چھاپے جاتے ہیں۔ تاہم اکثر الفاظ میں حروف کا جوڑ اور شکل نستعلیق کے بجائے خط نسخ کی طرح نظر آتی ہے۔ مثالیں ملاحظہ کریں:

اخباری املا	درست املا	اخباری املا	درست املا
دلچسپ	دلچسپ	مخلوق	مخلوق (۱۹)
عجیب	عجیب	جمعہ	جمعہ
ڈی ایچ اے	ڈی ایچ اے (۱۸)	دلچسپی	دلچسپی
ریحام	ریحام	محکمہ	محکمہ
صبح	صبح	پنجاب	پنجاب
بچے	بچے	پارک	پارک (۲۰)

اردو زبان میں انگریزی زبان کے لاتعداد مستعار لفظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اردو زبان کا مزاج کچھ اس نوعیت کا ہے کہ کلمے کی ابتدا میں مصمتہ یا مصمتی خوشے نہیں ہوتے۔ لہٰذا ان کا تلفظ اردو بولنے والوں کے لیے مشکل ہوتا ہے اور وہ ایسے کلمات میں ایک مصوتی آواز کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے خیال میں انگریزی کے وہ الفاظ جن کے شروع میں ایس (S) آتا ہے اور تلفظ میں ای (E) کی آواز نکلتی ہے، اردو املا میں الف سے لکھے جائیں گے جیسے اسکول، اسپشل، اسٹیٹ، اسپورٹ، اسٹول وغیرہ۔ (۲۱) ڈاکٹر سہیل بخاری ایسی اصول کی تائید کرتے ہیں۔ (۲۲) تاہم ترقی اردو بورڈ ہند اور کچھ ماہرین نے اس سے اختلاف کیا ہے۔ تاہم تلفظ کو مدنظر رکھا جائے تو الف کا اضافہ جائز ہے۔ اخبارات میں اس ضمن میں دو قسم کا املا ملتا ہے سکول اور اسکول۔ تینوں اخبارات میں ایسے الفاظ کے املا میں یہی دونوں طریقے ملتے ہیں۔

- لاہور کے ریلوے سٹیڈیم میں سالانہ گیمز کی تقریب ہو رہی ہے۔
- فورٹس ہسپتال انڈیا سے لیور ٹرانسپلانٹ کی سپیشلسٹ ٹیم......آ رہی ہے۔
- سٹوڈنٹس کے لیے خصوصی آفر۔
- صدر ممنون حسین کتاب میلہ کے افتتاح کے بعد سٹال کا دورہ کر رہے ہیں۔
- سپر سٹور، سکول، مسجد......۵ مرلہ ڈبل سٹوری گھر۔
- روزانہ فلموں کے سکرپٹس پر غور کر رہی ہوں۔
- ضلعی آفیسر سپشل ایجوکیشن کی نا اہلی۔
- ضرورت برائے سٹاف۔
- موٹر وے ہاؤسنگ سکیم۔
- ہارڈ سٹون آئل۔

- ......متعلقہ سکولز سے حاصل کی جا سکتی ہے۔
- پاکستان سپورٹس بورڈ۔
- پی ایس ایل سپاٹ فکسنگ۔(۲۳)
- سپورٹس مین سپرٹ دکھائیں۔
- ضرورت گندم برائے ۵ سٹار کمپنی۔
- ......سپر جائنٹس کے بلے باز سمتھ شارٹ کھیلتے ہیں۔
- ایشین سنوکر چمپئن شپ۔
- ٹرافی پر قبضے کے لیے سپینش کھلاڑوں میں ٹاکرا۔
- انسانی سمگلنگ، اغوا......بلزمان بری۔
- وفاقی حکومت......کلرکوں کے سکیل اپ گریڈ کرے۔
- سٹائل ایواڈز ملنا خوش آئند امر ہے۔
- آئس کریم سکوپ سپون میں جھولے۔
- گلگت بلتستان میں سٹیٹ سبجیکٹ کا حق۔
- گانٹھوں کا قلیل سٹاک رہ گیا۔(۲۴)
- سپیکر قومی اسمبلی......ملاقات کر رہے ہیں۔
- صدر ممنون حسین......سٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں۔(۲۵)

اخباروی کی املا	درست املا	اخباروی کی املا	درست املا
سٹڈیم	اسٹیڈیم	سکینڈل	اسکینڈل
سپشلسٹ	اسپشلسٹ	سکولز	اسکولز
سٹوڈنٹس	اسٹوڈنٹس	سپرٹ	اسپرٹ
سٹال	اسٹال	سٹار	اسٹار
سٹور	اسٹور	سمتھ	اسمتھ
سکول	اسکول	سنوکر	اسنوکر
سٹوری	اسٹوری	سپینش	اسپینش
سکرپٹس	اسکرپٹس	سمگلنگ	اسمگلنگ
سپیشل	اسپیشل	سکیل	اسکیل

سٹاف	اسٹاف	سٹائل	اسٹائل
سکیم	اسکیم	سکوپ	اسکوپ
سٹون	اسٹون	سپون	اسپون
سپورٹس	اسپورٹس	سٹیٹ	اسٹیٹ
سپاٹ	اسپاٹ	سٹاک	اسٹاک
سپیکر	اسپیکر	سٹالز	اسٹالز

اگر چہ یہ مقالہ اردو اخبارات کے املائی جائزے پر مشتمل ہے تاہم اردو قواعد کی عمومی اغلاط بھی ملتی ہیں۔ جیسے الفاظ کی تذکیر وتانیث کا خیال نہیں رکھا گیا۔ ناک مونث ہے تاہم اسے مذکر لکھا گیا ہے۔ متعلق فعل کی بجائے غلط ہے،''کے بجائے'' استعمال ہونا چاہیے۔ مرکبات اور تراکیب کے لیے ضروری ہے کہ دونوں لفظ عربی یا فارسی زبان سے تعلق رکھتے ہوں تاہم ان اخبارات میں اردو اور انگریزی الفاظ سے بنے مرکبات بہت زیادہ ملتے ہیں۔

اخباری املا	درست املا	اخباری املا	درست املا
کے ناک	کی ناک	پولیس ورینجرز	پولیس اور رینجرز
کی بجائے	کے بجائے	ڈکیتی و چوری	ڈکیتی اور چوری
تقرری	تقرر (۲۶)	گھر و بلڈنگ	گھر اور بلڈنگ
تعیناتی	تقرر (۲۷)	سونے و چاندی	سونے اور چاندی
درستگی	درستی	لین دین و دیگر ڈیٹا	لین دین اور دیگر ڈیٹا
ٹھیکداران	ٹھیکے دار/ ٹھیکے داروں	پیداوار و سپلائی	پیداوار اور سپلائی
ممبران	ممبر/ممبروں (۲۸)	ای مانیٹرنگ وٹریکنگ	ای مانیٹرنگ اور ٹریکنگ
چیخ وپکار	چیخ وپکار	آفس و مارکیٹنگ سٹاف	آفس اور مارکیٹنگ اسٹاف (۲۹)

اس مقالے کی تحریر میں انشا اللہ خان انشاء، غالب، احسن مارہروی، وارث سرہندی، آمنہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر عبدالستار صدیقی، ڈاکٹر شوکت سبزواری، غلام رسول، رشید حسن خان، گوپی چند نارنگ، گیان چند جین، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر سہیل بخاری، ڈاکٹر گوہر نوشاہی، ڈاکٹر اعجاز راہی کے مضامین اور کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ رشید حسن خان، اردو املا، نیشنل اکادمی، دہلی، طبع اول مئی ۱۹۷۴ء، ص:۲۲

۲۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو املا کے اصول، مشمولہ: اُردو املا و قواعد (مسائل و مباحث)، مرتبہ: ڈاکٹر فرمان فتح پوری، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، طبع اول، جون ۱۹۹۰ء، ص:۳۲۱